یہ بابر اعظم کی ہم سے وابستہ توقعات پر پورا اترنے کا وقت ہے

تحریر: شاداب خان

انگلینڈ کے خلاف سات ٹی ٹونٹی میچز کی سیریز کھیلنے کے بعد اب ہم آئی سی سی مینز ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کی تیاریوں کے حتمی مرحلے کے لیے کرائسٹ چرچ پہنچ چکے ہیں۔ نیوزی لینڈ میں ہم نے سہ ملکی ٹی ٹونٹی سیریز کھیلنی ہے، جمعہ کو ہمارا مقابلہ بنگلہ دیش جبکہ ہفتے کو میزبان نیوزی لینڈ سے ہوگا۔ اس کے بعد پھر دوبارہ اگلے ہفتے کے دوران ہمارا منگل کو نیوزی لینڈ اور جمعرات کو بنگلہ دیش کے خلاف میچ ہوگا۔ اس طرح ہم 24 دنوں میں 11 ٹی ٹونٹی انٹرنیشنل میچز کھیلیں گے۔ اگر ہم اس میں آئی سی سی ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کے وارم اپ میچز بھی شامل کرلیں، جو کہ 17 اور 19 کو ہیں، جو ہم نے بالترتیب افغانستان اور انگلینڈ کے خلاف کھیلنے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آئی سی سی ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کا 23 اکتوبر کو بھارت کے خلاف پہلا میچ کھیلنے سے قبل ہم 30 دنوں میں کم از کم 13 ٹی ٹونٹی میچز کھیل چکے ہوں گے۔

اس کے برعکس انگلینڈ کے خلاف سیریز سے قبل 2022 میں ہم نے 7 ٹی ٹونٹی میچز کھیلے تھے اب ہم گروپ کی شکل میں پیچھے دیکھنے کی بجائے آگے دیکھ رہے ہیں۔ انگلینڈ کے ہاتھوں 3-4 سے شکست کے بعد اگر ہم اس سیریز کا تجزیہ کریں تو ہمارے صرف دو دن برے گئے ہیں، ہم لاہور میں ایک میچ آٹھ وکٹوں اور ایک میچ 67 رنز سے ہارے، اور اس کی وجہ سے سیریز ہمارے ہاتھ سے نکل گئی سیریز کا پہلا میچ اگر انگلینڈ نے جیتا تو دوسرے میچ میں ہم نے بغیر کوئی وکٹ کھوئے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے 203 رنز بنائے۔ تیسرے میچ میں ہم 63 رنز سے ہارے لیکن اس کے بعد آخری اوور میں 4 رنز کا دفاع کیا اور تین رنز سے میچ جیتے۔ ناتجربہ کار عامر جمال نے آخری اوور میں 15 رنز بچائے حالانکہ اس وقت معین علی خطرناک انداز اپنائے وکٹ پر موجود تھے۔

ہم فینز اور عوام کے غصے اور مایوسی کو سمجھتے ہیں۔ عوام اور فینز نے ایک بار پھر ہم سے امیدیں وابستہ کی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عوام کا رد عمل اس وقت اتنا مضبوط انداز سے سامنے آیا ہے۔ لیکن جو لوگ کھیل چکے ہیں انہیں کھلاڑیوں کے لیے ان جذبات کا اندازہ ہو گا جب انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہر بندہ ہر میچ جیت کے ارادے کے ساتھ ہی میدان میں اترتا ہے۔ لیکن بعض اوقات آپ اپنی صلاحیتوں کے مطابق نہیں کھیل پاتے اور شکست کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

لاہور سے کرائسٹ چرچ کی لمبی فلائیٹ کے دوران ہمیں ایک یونٹ کی حیثیت سے دوبارہ اکٹھے ہونے اور اپنی خوبیوں اور خامیوں کا جائزہ لینے کا موقع ملا۔ ہمیں اپنے ماضی سے سیکھنا، حال میں جینا اور مستقبل کی تیاری کرنی ہے۔ کامیابی کا راستہ بھی یہی ہے۔

انگلینڈ کے خلاف میچز سے ہمیں اپنی خامیوں کو جانچنے اور پھر اسے دور کرنے کا موقع ملا۔ ہم کرائسٹ چرچ میں بہتر کارکردگی کے لیے پر امید ہیں۔

میں نے اپنے گزشتہ کالم میں بابر اعظم کی قیادت کے بارے میں لکھا تھا۔ وہ ایک بہترین شخصیت کے حامل ہیں۔ میں جتنا ان کے ساتھ کھیل رہا ہوں، میں اتنا ہی ان کی شخصیت کا گرویدہ ہو رہا ہوں۔

جس طرح یہ 27 سالہ شخص دباؤ اور تنقید کے باوجود قیادت کے دوران کمپوز ہے وہ قابل تعریف ہے۔ وہ ہمیشہ اپنے کھلاڑیوں کو اسپورٹ کرتے ہیں اور ایک چٹان کی طرح ان کے پیچھے کھڑے رہتے ہیں۔ کسی لیڈر کی پہچان بھی یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنے کھلاڑیوں کو عزت دیتا اور جواب میں اسے عزت ملتی ہے۔

بابر اعظم اسکواڈ میں شامل ہر رکن کے ساتھ کھڑے ہیں اور اب یہ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے اعتماد پر پورا اتریں۔ ہمیں اپنی صلاحیتوں اور ٹیلنٹ سے بابر اعظم کے اعتماد پر پورا اترنے کا وقت آگیا ہے۔ کپتان ہمیں مسلسل اسپورٹ کر رہا ہے اور ہمیں اسے رسپانس دینا ہے۔

میں بھرپور طریقے سے بابر اعظم کے ساتھ کھڑا ہوں۔ ہمارے پاس آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے تمام آپشنز موجود ہیں۔ ہمیں صرف چند پر اعتماد اور مورال اٹھانے والی پرفارمنسز کی ضرورت ہے۔

وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اپنے آپ پر اعتماد کرتے ہیں اور وہ پر اعتماد ہیں کہ یو اے ای میں ایشیا کپ اور انگلینڈ کے خلاف سیریز کے بعد وہ نیوزی لینڈ میں اپنے کپتان کی توقعات پر پورا اتریں گے۔

-ENDS-

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Manager – Media and Communications
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.